

## 10668- یادگیری کے لیے تصاویر بنانا

### سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ تصویریں بنوانا اور انہیں گھر میں رکھنا جائز نہیں کیا ان کی یہ کلام صحیح ہے؟ ہم یہاں شمالی امریکہ اور یورپی ممالک میں مثال کے طور پر روزانہ یہ سنتے ہیں کہ بچے گم ہو گئے، اور ان کی نئی تصویر نہ ہونے سے تو انہیں تلاش کرنا مشکل ہو جائیگا، اس بنا پر آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے لیے حرام تصاویر کی وضاحت فرمائیں، اور کونسی تصاویر جائز ہیں؟ کیونکہ میں یادگیری کے لیے اپنے بچوں کی تصاویر بنا کر اپنے گھر میں رکھنا چاہتا ہوں، تو کیا میں اس سے گنہگار تو نہیں ہوں گا آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دلائل کے ساتھ دیں؟

### پسندیدہ جواب

اصل میں ہر ذی روح چاہے وہ انسان ہو یا حیوان کی تصویر حرام ہے، چاہے یہ تصویر مجسمہ کی شکل میں ہو یا پھر کاغذ یا کپڑے پر نقش کی گئی ہو، یا پھر دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو، یا پھر کیمرا کے ذریعہ فوٹو اتاری گئی ہو، کیونکہ صحیح احادیث میں اس سے منع کیا گیا ہے، اور ایسا کرنے والے کو شدید عذاب کی وعید سنائی گئی ہے، کیونکہ اس کے سامنے کھڑا ہونے، اور اس کے لیے عاجزی کرنے، اور اس سے تقرب اور اس کی تعظیم کے ساتھ شرک کا ذریعہ ہے، اس لیے کہ یہ سب کچھ صرف اللہ وحدہ لا شریک کے لائق ہے، اور پھر تصویر میں اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے میں مقابلہ بھی ہوتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ فتنہ و فساد اور خرابیاں بھی ہیں مثلاً اداکاروں اور ننگی عورتوں کی تصاویر اور جسے ملکہ جمال کا نام دیا جاتا ہے اس کی تصویر۔

جن احادیث میں انکی حرمت اور اس عمل کو کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے ان میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی درج ذیل حدیث شامل ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اسے روز قیامت اس میں روح ڈالنے کا مکلف کیا جائے گا، اور وہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا"

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہی سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہر مصور جہنم میں جائیگا، اس نے جتنی بھی تصویریں بنائی ہوں گی ہر ایک کے بدلے ایک جان بنائی جائیگی جس سے اسے جہنم میں عذاب دیا جائیگا"

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: اگر تم نے ضرورتاً تصویر بنانی ہے تو پھر درختوں اور اس کی تصویر بناؤ اس میں روح نہیں ہے"

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

تو ان احادیث کا عموم ہر ذی روح کی مطلق تصویر بنانے کی حرمت پر دلالت کرتا ہے...

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (1/456-457).

جب شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے تصاویر کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اس غرض کی بنا پر تصویر حرام ہے، اور جائز نہیں، اس لیے کہ یادداشت کے لیے تصویریں رکھنا حرام ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو"

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (2986).

اور جس گھر میں فرشتے داخل نہ ہوں وہاں کوئی خیر و بھلائی نہیں.

دیکھیں : فتاویٰ منار الاسلام (759/3).

واللہ اعلم.